سوال

(313)بچپن کے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد علی بدین سندھ سے دریافت کرتے ہیں کہ ایک لڑکی کا بچپن میں نکاح ہوا جوان ہونے کے بعد لڑکی اس نکاح کو تسلیم نہیں کرتی کیا ایسے حالات میں اس نکاح کو فسخ قرار دے کر دوسری جگہ نکاح کیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ بچپن کا نکاح شرعاً جائز اور صحیح ہے صدیقہ کا ئنات حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح صغر سنی میں ہوا تھا البتہ نا بالغ بچی کو بلوغ کے بعد بر قرار رکھنے یا رد کر دینے کا اختیار رہے چونکہ دور حاضر میں اس اختیار کو غلط طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس لیے درج ذیل شرائط کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے ۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لڑکی کے والدین یا اس کا سر پرست اپنی برادری کی مجبوری یا باہمی نا چاقی کی وجہ سے اپنی لڑکی کو وہاں بسانا نہیں چاہتے جہاں بچپن میں اس کا نکاح ہوا تھا لیکن وہ اپنی عزت کو بھی داغدار نہیں کرنا چاہتے اس بنا پر وہ اپنی لڑکی کو خیار بلوغ کا سبق پڑھا دیتے ہیں اگر لڑکی وہاں رضا مندی ہی کیوں نہ ہو اس حیلے کے سد باب کے لیے ہم کہتے ہیں کہ خیار بلوغ عرصہ دراز تک قائم رہتا بلکہ اگر کوئی نا بالغ بچی اپنے سر پرست کے کئے ہوئے نکاح کو نا پسند سمجھتی ہے تو اسے چاہیے کہ سن تمیز و شعور کے بعد اپنی نا پسندیدگی کا اظہار کر دے اگر پہلے سے اسے علم نہ تھا جب بھی بالغ ہو نے کے بعد اسے علم ہو تو فوراً اپنے خیار بلوغ کو استعمال کرتے ہوئے اپنی رائے کو ظاہر کر دے بصورت دیگر طرفین کی خاموشی سے رضا مندی ہی سمجھی جائے گی اور خیار بلوغ ساقط ہو جائے گی ۔

(2)صرف خیار بلوغ کے استعمال سے نکاح فسخ نہیں ہو گا بلکہ اس سلسلہ میں عدالت کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے اگر عدالت تک رسائی نہ ہو تو سر کردہ آدمیوں پر مشتمل پنچایت میں اپنا معاملہ پیش کر دیا جائے جب تک اپنی نا پسندیدگی کے اظہار کے بعد عدالت یا پنچایت فیصلہ نہ کرے نکاح فسخ نہیں قرار دیا جا سکتا اس کے حق کو لازم کرنے اور فریق ثانی کو اس کے حق سے محروم کر دینے کا اختیار صرف عدالت کو ہے صورت مسئولہ میں اگر نا بالغہ نے سن شعور و تمیز کو پہنچتے ہی اظہار نا گواری کر دیا ہے تو عدالت یا پنچایت کے فیصلے کے بعد مناسب جگہ پر اس کا نکاح کیا جا سکتا ہے ، (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:1 صفحہ:335